بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

(اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا)

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنج شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۲۸ اخاء ۱۳۴۴ ہش — ۲ رجب ۱۳۸۵ھ — ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۴۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۷ اکتوبر۔ کل حضور کی عام حالت ویسی ہی رہی البتہ پھوڑوں میں بہت خفیف فرق ہے۔ حرارت بھی چل رہی ہے۔ خون کے ٹیسٹ سے معلوم ہوا ہے کہ Infection ابھی اسی طرح ہے۔ آج صبح کمزوری بہت زیادہ تھی۔ احباب جماعت التزاماً خاص توجہ سے حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صحابہؓ کے نقشِ قدم پر چل کر صدق و وفا کے نمونے دکھاؤ

طاقت اور قوت بجز صدقِ ایمان کے ہرگز نہیں آسکتی

"درحقیقت اس امر کی بہت بڑی ضرورت ہے کہ انسان کا قول اور فعل باہم مطابقت رکھتے ہوں اگر ان میں مطابقت نہیں تو پھر کچھ بھی نہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم یعنی تم لوگوں کو تو نیکی کا امر کرتے ہو مگر اپنی جانوں کو اس نیکی کے امر کا مخاطب نہیں بناتے بلکہ بھول جاتے ہو اور پھر دوسری جگہ فرمایا لم تقولون ما لا تفعلون۔ مومن کو دورنگی اختیار نہیں کرنی چاہیئے۔ بزدلی اور نفاق ہر دو مومن سے دور رہتے ہیں۔

ہمیشہ اپنے قول اور فعل کو درست اور مطابق رکھو جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی زندگیوں میں کر کے دکھا دیا۔ ایسا ہی تم بھی انکے نقشِ قدم پر چل کر اپنے صدق اور وفا کے نمونے دکھاؤ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نمونہ ہمیشہ اپنے سامنے رکھو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس زمانہ پر غور کرو کہ جب دشمن قریش ہر طرف سے شرارت پر تلے ہوئے تھے اور انہوں نے آپؐ کے قتل کا منصوبہ کیا۔ وہ زمانہ بڑا ابتلا کا زمانہ تھا اس وقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جو حق رفاقت ادا کیا۔ اس کی نظیر دنیا میں نہیں پائی جاتی۔ یہ طاقت اور قوت بجز صدق ایمان کے ہرگز نہیں آسکتی۔ ... مشکلات ہی کے وقت ساتھ دینا ہمیشہ کامل الایمان لوگوں کا کام ہوتا ہے۔ اس لئے جب تک انسان عملی طور پر ایمان کو اپنے اندر داخل نہ کرے محض قول سے کچھ نہیں بنتا اور بہانہ سازی اس وقت تک دور ہی نہیں ہوتی۔ عملی طور پر جب مصیبت کا وقت ہو تو اس وقت ثابت قدم نکلنے والے تھوڑے ہی ہوتے ہیں۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۷۵)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۲۷ اکتوبر۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔ "مکرم جناب چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع منٹگمری کے متعلق کراچی سے فون پر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آپ بہت بیمار ہیں۔ آپکو علاج کے لئے ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم چوہدری صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔"

— آج یوم انقلاب کی مبارک تقریب پر ربوہ کی تمام مساجد میں پاکستان کی حفاظت و استحکام کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ مسجد مبارک میں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اجتماعی دعا کرائی۔

— مکرم جناب ناظر صاحب امور عامہ تحریر فرماتے ہیں کہ جنگ سے متاثرہ علاقوں کے مہاجرین کا انتظام نظارت امور عامہ ربوہ کے ذریعہ کیا جا رہا ہے۔ لہذا احباب جماعت کی اطلاع اور یاددہانی کے لئے پھر اعلان کیا جاتا ہے کہ امدادی سامان صرف نظارت ہذا میں ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

— لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کا امتحان ۷ نومبر بروز اتوار منعقد ہو رہا ہے تمام لجنات اور ناصرات تاریخ مقررہ پر امتحان میں شامل ہوں۔

پرچہ جات پوسٹ کر دیئے گئے ہیں جن لجنات کو پرچے نہ ملیں وہ فوراً ہمیں لکھ کر پرچے منگوا لیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۵ء

ہندوستان کیوں ایک قوم نہیں بن سکتا

لالچ نے ہندوؤں کو اتنا مخبوط الحواس بنا دیا ہوا ہے کہ ان کو یہ بھی تمیز نہیں رہی کہ جو دلائل وہ کشمیر پر غاصبانہ قبضہ قائم رکھنے کے لئے اور استصواب رائے سے بچنے کے لئے دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں وہ اتنے مضحکہ خیز ہیں کہ انہی کی وجہ سے اب تمام دنیا ان سے بیزار ہو گئی ہے اور ہندوستان کا کوئی دوست نہیں رہا۔ کیونکہ ان بودے اور لایعنی دلائل نے نہ صرف ہندوستان کو ننگا کر دیا ہے بلکہ دنیا کے دل میں اس کے موجودہ لیڈروں کے خلاف نفرت بھی پیدا کر دی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ معاملہ کے متعلق حق اور سیدھا راستہ صرف ایک ہی ہوتا ہے جو پکا ہوتا ہے۔ مگر جھوٹ کے سینکڑوں رنگ ہوتے ہیں اور ہر رنگ کچا ہوتا ہے۔ اس لئے مکاری کا طریق کار یہ ہوتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ جھوٹ کا غبار اڑایا جائے۔ تاکہ سچائی اس میں گم ہو جائے۔ لیکن سچائی ہمیشہ ہی آخر میں کامیاب ہوتی ہے۔ اور جھوٹ کا گرد و غبار ہمیشہ ہی بیٹھ جایا کرتا ہے۔

پاکستان کا چونکہ موقف حق پر ہے۔ اس لئے وہ اس پر قائم ہے۔ اس کی دلیلیں بھی قائم ہیں۔ ان کو بدلنے کی کبھی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس امر کو ساری دنیا جان گئی ہے کہ کشمیر پر بھارت کا قبضہ غاصبانہ ہے اور وہ اپنا قبضہ مکارانہ چالوں سے قائم رکھنا چاہتا ہے۔ پاکستان کا موقف یہ ہے کہ کشمیر کا فیصلہ کشمیریوں کے آزادانہ استصواب رائے سے کیا جائے۔ خود بھارتی لیڈروں نے قبضہ کرتے وقت اور اس کے بعد سینکڑوں وعدے آزادانہ استصواب رائے کے متعلق کئے ہیں۔ مگر اب وہ تمام دنیا کے سامنے نہایت بے شرمی سے اپنے وعدوں سے پھر جانا چاہتا ہے اور کہنے لگا ہے کہ کشمیر بھارت کا اٹوٹ حصہ ہے۔

چونکہ یہ موقف کوئی بنیاد نہیں رکھتا اس لئے بھارتی لیڈر عجیب عجیب مضحکہ خیز لاطائل دلائل کا سہارا لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کی غرض صرف غبار اڑا کر دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونکنا ہے۔ مگر حالیہ جنگ نے ان کی ان تمام کوششوں پر پانی پھیر دیا ہے۔ اور جتنے زیادہ دلائل وہ گھڑتے ہیں اتنا ہی زیادہ دنیا ان کے کمزور موقف سے واقف ہوتی جا رہی ہے کیونکہ ایسے دلائل کی بھرمار اسی وقت کی جاتی ہے۔ جب انسان جھوٹا ہوتا ہے۔ اور سچائی کی روشنی سے اس کی آنکھیں چندھیا جاتی ہیں۔ چنانچہ ایک دلیل اب یہ دی گئی ہے۔ کہ اگر کشمیر ہندوستان سے علیحدہ ہو جائے تو ہندوستان کے دوسرے علاقے بھی علیحدگی کا مطالبہ کر دیں گے۔ اور اس طرح ہندوستان ٹکڑوں میں بٹ جائے گا۔

بھارتی لیڈروں نے یہ دلیل گھڑتے وقت اس بات پر غور نہیں کیا کہ اگر واقعی ایسا ہو جائے گا جیسا کہ انہوں نے ظاہر کیا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ موجودہ ہندوستانی مملکت کوئی قدرتی وحدت نہیں ہے۔ بلکہ یہ انمل اور بے جوڑ اجزاء کا مجموعہ ہے۔ جن کو صرف جبر کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔ اور جب یہ جبر ذرا کمزور ہو تو اس کے اجزا الگ الگ جا گریں گے۔ ظاہر ہے کہ ایسا ملک جس کے اجزا اس طرح اکٹھے کئے گئے ہوں کبھی قائم نہیں رہ سکتا۔ اور اس کا تمام وقت ان مختلف اجزا کو اکٹھا رکھنے کی کوشش میں صرف ہوتا ہے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ ایک طرف ناگاؤں نے اپنی آزاد حکومت قائم کر لی ہے تو دوسری طرف سکھ پنجابی صوبہ کا مطالبہ کر رہے ہیں اور بہت ممکن ہے کہ جلد ہی یہ مطالبہ خطرناک صورت اختیار کر لے۔

سوچنے کی بات یہ ہے کہ ہندوستان میں یہ خطرہ کیوں ہے اور ہندوستان کیوں ایک قوم نہیں بن سکتا۔ ہندو لیڈروں کے دل میں یہ خدشہ کیوں پیدا ہو رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جس طرح کہتے ہیں چور کی ڈاڑھی میں تنکا وہی معاملہ یہاں بھی ہے۔ ہندو لیڈر اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہندوازم ایک فاشی قسم کا نظام ہے جو تمام ہندوستانی اقوام کی اپنی خصوصیات کو مٹا کر سب پر ہندوازم کا رنگ چڑھانا چاہتا ہے۔ اور وہ رنگ بھی اتنا ہی باہم متضاد اور مختلف ہے جتنا قوس قزح کے رنگ ہوتے ہیں۔

ہندوازم معاشرہ کو ذات پات کی تقسیم میں قائم رکھنا چاہتا ہے۔ جو معاشرہ ورن آشرم کی انسانیت کش بنیاد پر استوار کیا گیا ہے۔ ایسا ظالمانہ معاشرہ جہالت کے دور میں تو شاید عارضی طور پر ایسے خاموش سمندر کی طرح نظر آتا ہے جس کے اندر مختلف لہریں موجزن ہوں مگر ہو نہیں سکتا کہ جلد یہ لہریں سطح کو متاثر نہ کر دیں۔

تناسخ کا چکر رسومات کا طومار اور بت پرستانہ طریقے بے شک بظاہر کسی وقت تک فضا کو پُرامن رکھنے میں حائل نہ ہو سکے۔ لیکن انسانیت کی آگ جو اندر ہی اندر سلگتی رہتی ہے وہ موقعہ ملتے ہی شعلوں میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور معاشرہ کو جھلس کر رکھ دیتی ہے۔ چنانچہ ہندوستان کی تاریخ ورن آشرم اور انسانیت کے تصادمات کی تاریخ ہے اور یہی وجہ ہے کہ باہر سے ایک معمولی سا جھٹکا بھی تمام ہندوستان کو تہ و بالا کرتا رہا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہندوستان پر بیرونی حملہ آوروں کی جتنی یورش رہی ہے اتنی کسی ملک پر نہیں رہی ہے۔

یہ صورت اس لئے خطرناک ثابت ہوئی ہے کہ برہمن نے اپنے پنجے رسومات کی صورت میں معاشرہ میں اتنی مضبوطی سے اور اتنی گہرائی تک گاڑ دیئے ہوئے ہیں کہ بڑے بڑے زلزلے بھی اس پیر تسمہ پا کے چنگل سے معاشرہ کو چھڑا نہیں سکے۔ چنانچہ برصغیر کی تقسیم کی بنیادی وجہ یہی ہے۔ اور اگرچہ فہمیدہ اور حساس ہندوؤں نے ورن آشرم کے چنگل اور ہندو معاشرہ کی اس کمزوری کو بھانپ لیا ہے۔ مگر وہ اس کے سامنے بے بس نظر آتے ہیں کیا یہ حیرت نہیں ہے کہ ہندوستان کا موجودہ وزیر اعظم جو ہندوستان کو ایک جمہوری مملکت کا نعرہ لگانے میں آجکل سب سے اونچا سنائی دے رہے ہیں۔ خود ورن آشرم کے چنگل میں اس طرح بے بس ہیں کہ وہ اپنی اہلیہ کے ہاتھ کی پکی ہوئی روٹی کے سوا کچھ کھا نہیں سکتے۔ مسٹر چھاگلہ کے ساتھ ایک میز پر بیٹھ کر پانی بھی نہیں پی سکتے۔

سوچنے کی بات خاصکر امریکہ اور روس وغیرہ ممالک کے نمبرداروں کے لئے یہ ہے کہ ایسے ملک میں جمہوریت کا خیال بھی کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ جہاں کی ہر میونسپلٹی کے اونچ جاتی ہندوؤں نے گائے کے ذبیحہ کو ایسا جرم بنا رکھا ہے کہ گویا اس سے بڑا جرم کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔ اور موجودہ حالات میں ایسے بڑے ملک کو مدد دینا جس کی آبادی ۴۵ کروڑ ہے۔ اور جس پر تین ساڑھے تین کروڑ سودر ہندو جو فطرتاً جمہوریت کے سب سے بڑے دشمن ہیں اپنا انسانیت سوز ورن آشرم مسلط کرنے کے لئے بالجبر حکمران بنے ہوئے ہیں۔ دنیا اس سے نہیں زیادہ قبیح تر نہیں ہے کہ ہندوستان پر کمیونزم مسلط ہو جائے کمیونزم میں لاکھوں برائیاں ہوں مگر وہ ہندو فاشزم کی طرح انسانیت کش نہیں ہے۔ وہ انسانوں کو اونچ اور نیچ جاتیوں میں ازلی اور ابدی طور پر تقسیم نہیں کرتا۔ ہندو فاشزم صرف سودر ن جاتیوں کو ہی پورا انسان سمجھتا ہے۔ تمام انسانوں کو نیچ۔ اچھوت اور ملیچھ قرار دیتا ہے۔ ہندوازم کے نزدیک ہندوستان کے صرف ساڑھے تین کروڑ انسان ہی تمام حقوق رکھتے ہیں۔ باقی تمام دنیا اپنی ذات میں کوئی حق نہیں رکھتی۔ سب کو اونچ جاتیوں کا غلام بن کر ہی زندہ رہنے کی اجازت مل سکتی ہے۔

یہ کوئی افسانے نہیں ہیں۔ ہندوستان میں یہ نظارے روزانہ دیکھے جا سکتے ہیں۔ ہندوؤں کے ہر گھر میں چوکا ہوتا ہے جس کے اندر بیٹھ کر ہی کھانا کھایا جا سکتا ہے۔ اگر کہیں باہر کھانا پڑے تو ارد گرد ایک دائرہ کھینچ لیا جاتا ہے۔ بعض گھروں میں تو جتنے افراد ہوں اتنے ہی چولہے ہوتے ہیں۔ ہر ایک اپنا اپنا کھانا خود تیار کرتا ہے۔ بانیوں کو دیکھا ہے کہ وہ اپنی ماں بہن اور بیوی کے ہاتھ کا پسا ہوا آٹا ہی کھا سکتا ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

امسال ہمارے جلسہ سالانہ کا انعقاد ۱۹، ۲۰، ۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء بروز اتوار سوموار۔ منگل ہونا قرار پایا ہے۔ احباب ابھی سے جلسہ میں شمولیت کے لئے تیاری کریں۔ مفصل پروگرام جلسہ سالانہ پھر شائع کیا جائے گا۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

Digitized by Ahmadiya Library Rabwah

اسلامی آدابِ جہاد

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہ)

(۳)

۴۱۔ مالِ غنیمت کی تقسیم کا یہ اصول تھا کہ سب سے پہلے امیر لشکر غنیمت کے مال میں سے کوئی ایک چیز اپنے لئے چن لیتا تھا جسے صفیہ کہتے تھے۔ پھر سارے اموال کا پانچواں حصہ خدا اور اس کے رسولؐ کے لئے الگ کر دیا جاتا تھا اور اس کے بعد بقیہ مال فوج میں بحصہ برابر تقسیم کر دیا جاتا تھا۔ اس طرح پر کہ سوار کو پیدل کی نسبت دو حصے زیادہ دیا جاتا تھا اور نیز مقتول کافر کا ذاتی سامان جو اس کے جسم پر ہو وہ بھی مسلمان قاتل کا حق سمجھا جاتا تھا۔

۴۲۔ جو خمس خدا اور اس کے رسولؐ کے لئے الگ کیا جاتا تھا اس میں کچھ تو آنحضرت صلعم اپنے اہل و عیال اور اقرباء میں تقسیم فرما دیتے تھے اور بیشتر حصہ اس کا مسلمانوں کی اجتماعی دینی اور قومی اغراض میں صرف ہوتا تھا اور اسی لئے آنحضرت صلعم نے ایک دفعہ صحابہ سے فرمایا کہ مالِ غنیمت میں سے مجھے خمس کے علاوہ ایک اونٹ کے بال کے برابر بھی لینا حرام ہے۔ والخمس مردود علیکم۔ اور پھر یہ خمس بھی تمہارے ہی کام آتا ہے۔

۴۳۔ لڑائی کے میدان میں عام طور پر نماز کی ادائیگی کا یہ طریق تھا کہ امام تو ایک ہی رہتا تھا لیکن فوج کے آدمی مختلف حصوں میں باری باری آ کر امام کی اقتدا میں نماز ادا کرتے تھے اور بقیہ فوج دشمن کے سامنے رہتی تھی۔ اسے صلوٰۃِ خوف کہتے تھے اور مختلف حالات کے ماتحت اس کی مختلف صورتیں تھیں۔

۴۴۔ شروع شروع میں بعض صحابہ سفروں میں روزے رکھتے تھے اور بعض افطار کرتے تھے لیکن آخری ایام میں آنحضرت صلعم نے ارشاد فرمایا تھا کہ سفر میں روزہ نہ رکھا جاوے اور فرمایا تھا کہ سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی کا کام نہیں ہے۔ اور جن صحابہ نے آپؐ کے اس حکم کو محض ایک سفارش سمجھ کر روزہ رکھ لیا اُن کے متعلق آپؐ نے فرمایا اولئک العصاۃ۔ یعنی یہ لوگ نافرمانی کے مرتکب ہوئے ہیں۔

۴۵۔ جاسوس کے قتل کا عرب میں دستور تھا اور آنحضرت صلعم نے اسے برقرار رکھا۔

۴۶۔ دشمن کے قاصد کو روک لینے یا کسی قسم کا نقصان پہنچانے یا قتل کرنے سے آنحضرت صلعم سختی سے منع فرماتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ بعض لوگ کفار کے قاصد ہو کر آئے اور انہوں نے آپؐ کے سامنے گستاخانہ طریق پر باتیں کیں۔ آپؐ نے فرمایا تم قاصد ہو اس لئے میں تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ ایک اور موقعہ پر ایک قاصد آیا اور آپؐ سے مل کر مسلمان ہو گیا۔ اور پھر اس نے آپؐ سے عرض کیا کہ میں اب واپس جانا نہیں چاہتا۔ آپؐ نے فرمایا میں بدعہدی کا مرتکب نہیں ہو سکتا۔ تم قاصد ہو تمہیں بہرحال واپس جانا چاہیئے ہاں اگر پھر آنا چاہو تو آ جانا۔ چنانچہ وہ گیا اور کچھ عرصہ کے بعد موقعہ پا کر پھر واپس آ گیا۔

۴۷۔ جب مکہ اور مدینہ کی سرزمین شرک کے عنصر سے پاک ہو گئی اس وقت یہ اعلان کیا گیا کہ اگر اب بھی کوئی بیرونی مشرک مذہبی تحقیق کے لئے حجاز میں آنا چاہے تو بخوشی آ سکتا ہے اور آنحضرت صلعم نے اعلان فرمایا کہ اس کی حفاظت اور پُرامن واپسی کے ہم ذمہ دار ہوں گے۔

۴۸۔ کفار میں سے جو لوگ مسلمانوں کے ساتھ معاہدہ کر لیتے تھے ان کی حفاظت اور حقوق کا آپؐ کو خاص خیال رہتا تھا۔ چنانچہ آپؐ فرمایا کرتے تھے کہ من قتل معاھدًا لم یرح رائحۃ الجنۃ۔ یعنی "جو مسلمان کسی معاہد کافر کو قتل کرے گا اسے جنت کی ہوا تک نہیں پہنچے گی"۔

نیز آپؐ نے یہ حکم جاری فرمایا تھا کہ جو مسلمان کسی معاہد کافر کو بوجہ غلطی سے بلا ارادے کے قتل کر دے اس کا فرض ہو گا کہ اس کے رشتہ داروں کو دیت ادا کرنے کے علاوہ ایک غلام آزاد کرے۔

۴۹۔ معاہد کافر کے متعلق یہ بھی فرمایا کہ من ظلم معاھدًا او انتقصہ او کلفہ فوق طاقۃ او اخذ منہ شیئًا بغیر طیب نفسہ فانا حجیجہ یوم القیامۃ۔ یعنی جو مسلمان کسی معاہد کافر پر کسی قسم کا ظلم کرے گا یا اسے کوئی نقصان پہنچائے گا یا اس پر کوئی ایسی ذمہ داری یا ایسا کام ڈالے گا جو اس کی طاقت سے باہر ہے یا اس سے کوئی چیز بغیر اس کی خوشی اور مرضی کے لے گا تو اے مسلمانو سُن لو کہ میں قیامت کے دن اس معاہد کافر کے حق میں خدا سے انصاف چاہوں گا"۔

۵۰۔ آنحضرت صلعم جب کسی قوم کے خلاف جنگ کرنے کو نکلتے تھے تو فتح حاصل ہونے کے بعد عموماً تین دن سے زیادہ وہاں نہیں ٹھہرتے تھے۔ اور یہ غالباً اس لئے کرتے تھے کہ وہاں کے لوگوں کے لئے اسلامی لشکر کا قیام موجبِ تکلیف و پریشانی نہ ہو۔

۵۱۔ سب سے آخر میں مگر غالباً سب سے بڑھ کر یہ کہ جہاد میں دین کی حفاظت اور فتنہ کے سدِّباب کے سوا کسی اور نیت کو ناجائز سمجھا جاتا تھا اور آنحضرت صلعم کا عام اعلان تھا کہ جو شخص غنیمت کے لالچ میں یا بڑائی کے اظہار کے لئے یا کسی اور دنیاوی غرض سے نکلتا ہے وہ جہاد کے ثواب سے قطعی محروم ہے۔ اس ضمن میں کسی قدر مفصل بحث اوپر گزر چکی ہے۔ اس جگہ یہ ذکر بھی بے موقعہ نہ ہو گا کہ اس زمانہ میں عرب میں لڑنے کا طریق یہ ہوتا تھا کہ جب فوجیں ایک دوسرے کے سامنے ہو جاتی تھیں تو خاص خاص لوگ انفرادی مقابلوں کے لئے آگے نکل کر مبارزطلبی کرتے تھے اور ان انفرادی مقابلوں کے بعد حملہ کیا جاتا تھا۔ جنگ میں پیدل اور گھوڑے پر سوار ہو کر دونوں طرح لڑنے کا دستور تھا مگر گھوڑے پر سوار ہو کر لڑنا بہتر سمجھا جاتا تھا۔ اونٹ عموماً صرف سفر کاٹنے یا اسباب اٹھانے کے لئے استعمال کئے جاتے تھے۔ آلاتِ حرب حملہ کے لئے تلوار۔ نیزہ اور تیر کمان تک محدود تھے اور دفاع کے لئے ڈھال اور زرہ اور خود استعمال کئے جاتے تھے۔ عرب کے بعض قبائل میں دشمن پر پتھر کی بارش برسانے کے لئے ایک قسم کی مشین بھی استعمال ہوتی تھی جسے منجنیق کہتے تھے۔ اس مشین کا خیال غالباً ایران سے عرب میں آیا تھا۔ آنحضرت صلعم نے اس کا استعمال محاصرۂ طائف کے موقعہ پر فرمایا تھا۔

(سیرۃ خاتم النبیین حصہ دوم از صفحہ ۸۱ تا صفحہ ۹۱)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

بارڈر سے آئے ہوئے احباب سے ضروری گزارش

بارڈر سے آئے ہوئے احباب سے گزارش ہے کہ آپ کے بچوں کی تعلیم بہرحال جاری رہنی چاہیئے۔ اس بارہ میں اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو نظارت تعلیم سے مشورہ حاصل کریں۔

(ناظر تعلیم)

اعلانِ نکاح

مؤرخہ ۲۲ اکتوبر بعد نماز عشاء ——— مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے اجتماع میں محترم جناب صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے میرے منجھلے لڑکے عزیزم عطاء الرحیم صاحب حامد بی۔ اے۔ بی ایڈ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام سیکنڈری سکول عزیز آباد کراچی کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ یہ نکاح عزیزہ عابدہ سلطانہ صاحبہ بی۔ اے بنت میاں محمد حنیف صاحب سابق مینیجر ڈیری فارم دارالنصر ربوہ سے پانچ ہزار روپیہ مہر پر ہوا ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرماویں۔

خاکسار، خادم

ابوالعطاء جالندھری

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا سالانہ اجلاس ۲۲ اکتوبر بروز جمعہ بعد نماز جمعہ شروع ہو کر ۲۳ اکتوبر کو ۵ بجے شام بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔ خدا کے فضل و کرم سے ہمارا یہ اجتماع جو کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر تعمیر ہال میں منعقد ہوا۔ نہایت کامیاب رہا۔

پہلا اجلاس

نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ٹھیک ۲½ بجے منعقد ہوا۔ تلاوت کے بعد تمام خدام اور اطفال نے کھڑے ہو کر عہد دہرایا۔ نظم کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے قرآن مجید کا درس دیا۔ درس کے بعد مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی نے مختصر تقریر کی۔ ازاں بعد محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اجتماع کے نہ ہونے کی وجہ سے ایک خلا محسوس ہوتا تھا۔ خدا کے فضل سے مجلس ربوہ نے اس اجتماع کے ذریعہ اسے پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ موجودہ ہنگامی حالات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ پاکستان جس خطرہ سے دوچار ہے اس کے دور کرنے کا اصل طریق یہ ہے کہ ہر شخص اپنے اپنے کام کو عمدہ طور پر سرانجام دے اور ملک و قوم کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرے۔ آپ نے فرمایا کہ سورۃ الانفال کی ابتدائی آیات کی رو سے فتح اللہ اور رسول کے لئے مقدر ہو چکی ہے۔ اور چونکہ پاکستان کے نام پر بنا ہے اسلئے پاکستان کا کامیاب اور فتح یاب ہونا یقینی ہے لیکن جیسا کہ ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے شرط یہ ہے کہ ہم اپنے اندر تقویٰ پیدا کریں اور باہم صلح صفائی اور محبت سے رہیں اور اتحاد پر آنچ نہ آنے دیں۔ آپ نے خدام کو اپنے اندر تقویٰ پیدا کرنے اور آپس میں محبت اور صلح کے طریق پر گامزن ہونے اور قربانی کا جذبہ پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس سلسلہ میں ایک بات پر آپ نے خاص طور پر زور دیا اور وہ یہ کہ صحابہ کرام کی ایک نمایاں خصوصیت "شوق شہادت" تھی ہر صحابی اس جذبہ سے سرشار تھا۔ موجودہ حالات میں ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر شخص صحابہ کرامؓ کی طرح اس جذبہ سے سرشار ہو اور صحابہؓ کی طرح ہر وقت خدا کی راہ میں قربان ہونے کے لئے تیار رہے۔ آخر میں آپ نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔ دعا پر یہ اجلاس برخاست ہوا۔

علمی پروگرام

ہمارے اجلاس کا ایک اہم حصہ علمی پروگرام سے تعلق رکھتا تھا۔ خدا کے فضل سے یہ پروگرام بھی بخیر و خوبی انجام دیا۔

تقریری مقابلہ: پہلے دن یعنی ۲۲ اکتوبر کو رات کے ساڑھے سات بجے ہوا۔ ہر سہ معیاروں (اوّل۔ دوم۔ سوم) میں ۱۲ مقررین نے حصہ لیا۔ خدا کے فضل سے تقاریر کا معیار بہت اچھا تھا۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق معیار اوّل میں رانا محمد سلیم صاحب جامعہ احمدیہ اوّل اور عزیز محمد صاحب اطہر جامعہ احمدیہ دوم قرار پائے۔ معیار دوم میں عبدالسلام صاحب طاہر جامعہ احمدیہ اوّل۔ ظفر اقبال صاحب جامعہ احمدیہ دوم اور معیار سوم میں مبارک احمد صاحب سیف دارالصدر جنوبی اوّل اور منور احمد صاحب مجاہد جامعہ احمدیہ دوم قرار پائے۔

۲۳ اکتوبر کو اجتماع کے دوسرے دن دینی معلومات کا پرچہ ہوا۔ جو تمام حاضر خدام نے حل کیا۔ ازاں بعد عام معلومات کا مقابلہ ہوا۔ دینی معلومات کے پرچہ میں مرزا نصیر احمد صاحب دارالصدر غربی ب اوّل آئے۔ اور مولوی بشیر احمد صاحب قادیانی دارالصدر شرقی دوم۔ عام معلومات کے مقابلہ میں مرزا ظفر احمد صاحب دارالصدر غربی ب اوّل اور مرزا نصیر احمد صاحب دارالصدر غربی ب دوم آئے (یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ دونوں بھائی ہیں)

تلقین عمل

کے دو اجلاس ہوئے۔ پہلا اجلاس پہلے دن تقریری مقابلہ کے بعد زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ہوا۔ جس میں علمائے سلسلہ میں سے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل اور محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے خدام سے خطاب فرمایا۔

دوسرا اجلاس اجتماع کے دوسرے دن یعنی ۲۳ کو قبل از دوپہر ہوا۔ اس میں مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف اور محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے خدام سے خطاب فرمایا۔ خدا کے فضل سے یہ پروگرام بھی مفید رہا۔

کھیلیں

کھیلوں کا پروگرام ۲۰ اکتوبر سے شروع کر دیا گیا تھا اور ۲۳ اکتوبر یعنی آخری دن تک رہا۔ اس موقعہ پر اجتماعی کھیلوں میں والی بال۔ رسہ کشی۔ کبڈی اور فٹ بال کے مقابلے ہوئے۔ یہ مقابلہ جات بلاک وائز کرائے گئے تھے۔ والی بال (شوٹنگ) میں صدر بلاک اوّل اور برکات بلاک دوم قرار پایا۔ رسہ کشی میں صدر بلاک اوّل اور برکات بلاک دوم آیا۔ کبڈی کے مقابلہ میں صدر بلاک نے اوّل اور رحمت بلاک نے دوم پوزیشن حاصل کی۔ فٹ بال کے مقابلہ میں صدر بلاک اوّل آیا اور رحمت بلاک دوم۔ انفرادی کھیلوں میں سے کلائی پکڑنے۔ گولہ پھینکنے دوڑ۔ ۱۱ گز اور دوڑ۔ ۱۵ گز میں خدام نے حصہ لیا۔ کلائی پکڑنے میں ثناء اللہ صاحب (رحمت بلاک) اوّل آئے۔ اس طرح ان کے ساتھ مختار احمد شاہ (یمن بلاک) بھی اوّل قرار پائے۔ گولہ پھینکنے میں صفی الدین صاحب (صدر بلاک) اوّل رہے اور مجید احمد صاحب سیالکوٹی (برکات بلاک) دوم۔ دوڑ ۱۱ گز میں مجید احمد صاحب سیالکوٹی اوّل آئے اور نعیم الرحمٰن صاحب خالد (یمن بلاک) دوم۔ دوڑ ۱۵ گز میں مجید احمد صاحب سیالکوٹی اوّل رہے۔ اور بدرالدین صاحب (یمن بلاک) دوم۔

تہجد و درس

۲۳/۶۵ کو علی الصبح نماز فجر سے قبل نماز تہجد ادا کی گئی۔ خدا کے فضل سے مقام اجتماع میں تہجد کے وقت حاضری خاصی اچھی تھی۔

قرآن کریم اور حدیث کا درس بھی ہوتا رہا۔ چنانچہ پہلے دن کے پہلے اجلاس میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے درس دیا۔ شام کو نماز مغرب کے بعد اسی دن مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے درس حدیث دیا۔ ۲۳ اکتوبر کو صبح نماز فجر کے بعد محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے قرآن مجید کا درس دیا

اختتامی اجلاس

۲۳ اکتوبر بعد از دوپہر تین بجے شروع ہوا۔ مکرم صدر مجلس نے اس کی صدارت فرمائی۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم مسعود احمد صاحب دہلوی نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔ ازاں بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب معتمد مقامی نے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ رپورٹ کے بعد مکرم صدر صاحب نے خدام اور اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے جنہوں نے مختلف علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کی تھی

اس موقعہ پر ربوہ کی مجالس میں سے اوّل دوم۔ سوم آنے والی مجالس کا بھی اعلان کیا گیا۔ جنہیں سندات دی گئیں۔ چنانچہ مجلس گولبازار اوّل دارالرحمت شرقی الف دوم قرار پائی اور دارالرحمت شرقی اب اور دارالصدر شرقی دونوں مجالس ہی سوم قرار پائیں۔

تقسیم انعامات کے بعد محترم صدر صاحب مجلس نے خدام اور اطفال سے اختتامی خطاب فرمایا۔ اپنے اس مختصر خطاب میں آپ نے مجلس شوریٰ میں شامل ہونے کی اہمیت مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کو اپنی ترقی کی رفتار زیادہ تیز کرنے اور اپنے اندر اعلیٰ اخلاق پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد آپ نے دعا کرائی اور ہمارا اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔

شعبہ اشاعت

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

ربوہ سے گذرنے والی ٹرینوں کے اوقات

یکم نومبر ۱۹۶۵ء سے ٹرینوں کے اوقات آمد و روانگی میں کچھ تبدیلی ہوئی ہے۔ ان کے مطابق ربوہ سے گذرنے والی ٹرینوں کا ٹائم ٹیبل درج ذیل کیا جاتا ہے۔

ربوہ سے روانگی	لاہور آمد	لاہور سے روانگی	ربوہ آمد
۵ م ڈاؤن پسنجر ۲-۳۰	۸-۸۵	RC15 اپ ۲-۲۵	۶-۳۲
۳۰ ڈاؤن ایکسپریس ۶-۳۷	۱۰-۳۵	۵۱ اپ —	۹-۷
۱۲ چناب ایکسپریس ۹-۱۲	— کراچی	۶۳ اپ —	۱۱-۴۹
۶۲ پسنجر ۱۳-۱۹		۱۱ اپ چناب ایکسپریس	۱۸-۱۷
RC16 ڈاؤن ۱۵-۶	۲۰-۱۲	۲۹ ایکسپریس ۱۵-۵۰	۱۹-۳۹
۵۲ ڈاؤن ۱۸-۲۰		۵۳ اپ پسنجر ۱۹-۵۵	۱-۰۰

چوہدری عبدالحمید اختر اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ اور پتہ خوشخط لکھا کریں

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

★ نیویارک ۲۶ - اکتوبر
وزیر خارجہ پاکستان مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ بھارت تمام ممتاز کشمیری رہنماؤں کو گرفتار کر کے کشمیریوں کو ان کی اعلیٰ قیادت سے محروم کرنا چاہتا ہے مگر بھارت کو یہ معلوم نہیں کہ ہر سطح پر قیادت کرنے والے موجود ہیں وزیر خارجہ مسٹر بھٹو ٹیلی ویژن پر انٹرویو دے رہے تھے انہوں نے کہا کہ بھارت اور پاکستان کے تنازعات اسی صورت میں طے ہو سکتے ہیں کہ وہ دونوں سلامتی کونسل کی ۲۰ ستمبر کی قرارداد پر عمل کریں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے فوجوں کی واپسی کے لئے جو نمائندہ مقرر کیا ہے وہ اس قرارداد پر عمل کرا سکتا ہے۔

★ راولپنڈی ۲۶ - اکتوبر
روس کے پاکستان آئے ہوئے اقتصادی ماہرین کے ایک گروپ نے وزیر صنعت و قدرتی وسائل مسٹر الطاف حسین سے ملاقات کی۔ وزیر صنعت نے انہیں مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کے بارے میں مطلع کیا جو صنعتی شعبے میں تیسرے پنج سالہ منصوبے کے تحت ہاتھ میں لئے جائیں گے۔

روسی ماہرین نے فولاد تیار کرنے کے کارخانے کے قیام کے سلسلہ میں زبردست دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور یہ رائے ظاہر کی کہ یہ بہت اچھا ہوگا کہ فولاد کے کارخانہ کی بنیاد ملک کے مواد پر رکھی جائے کیونکہ اس طرح درآمد پر سے پاکستان کی محتاجی دور ہو جائے گی۔ مسٹر الطاف حسین نے انہیں بتایا کہ حکومت فولاد کا کارخانہ ممکنہ عجلت کے ساتھ قائم کرے گی اور اس سلسلہ میں ہر حلقے سے امداد و تعاون کا بہت خیر مقدم کیا جائے گا۔ ملکی لوہے اور کوئلہ کے استعمال کی موزونیت کے بارے میں انہوں نے کراچی کے فولاد کے کارخانہ سے متعلق ماہرین کی آراء بتائیں اور کہا کہ اس سلسلہ میں روسی ماہرین کی رائے بڑی قیمتی اور مفید ہوگی۔

★ راولپنڈی - ۲۶ اکتوبر
آزاد ناگالینڈ ریڈیو کے ایک نشریہ کے مطابق ناگالینڈ کی قوم پرست حکومت نے کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت کی ہے تاہم بھارتی اخبارات نے آزاد ناگالینڈ ریڈیو کے حوالے سے کہا ہے کہ ناگالینڈ کی وفاقی جمہوریہ پاک و ہند تنازعہ کے سلسلے میں غیر جانبدار رہے واضح رہے کہ آزاد ناگا ریڈیو ہر روز صبح اور شام کے وقت پروگرام نشر کرتا ہے۔

★ سلہٹ ۲۶ - اکتوبر
بھارت میں جنگ کے بعد خوفناک قحط پھیل گیا ہے شدید غذائی بحران کے باعث بلوے شروع ہو گئے۔ بھوکے عوام غلہ کی دکانوں کو لوٹ رہے ہیں۔ انھوں نے فوجیوں کے لئے غلہ لے جانے والے ایک قافلے کو بھی لوٹ لیا۔ پولیس نے گولی چلا دی جس سے متعدد لوگ ہلاک ہو گئے۔

آسام سے سلہٹ پہنچنے والی اطلاعات کے مطابق صوبے میں بھوکے عوام نے غلہ کی دکانیں لوٹ لیں پولیس نے کئی بار گولی چلائی جس کے باعث متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ کھاسی اور جنتیا کے سرحدی پہاڑی علاقوں میں غذائی بحران سے صورتحال تشویشناک ہو گئی ہے بھارتی قبائلی آبادی سخت مایوسی کی شکار ہو رہی ہے کھاسی کے باشندوں نے غلہ سے لدی ہوئی فوجی گاڑیوں کے ایک قافلے کو لوٹ لیا۔

چٹگ کے اس طرف چیرا پونجی میں بھی کھاسی کے بھوکے باشندوں نے متعدد فوجی ٹرکوں کو لوٹ لیا جن میں فوجیوں کے لئے غلہ لے جایا جا رہا تھا۔ اگرتلہ کے سرحدی علاقے سے بھی فوجی قافلہ لوٹنے کی اطلاع ملی ہے پولیس نے غلہ لوٹنے والوں پر گولی چلا دی کیونکہ بھارتی فوج کو بھی غلہ کی شدید کمی محسوس ہو رہی ہے، یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ سرحدی علاقے سلہٹ سے اپنی غذائی ضرورتیں پوری کرتے تھے تری پورہ اور دیگر علاقوں سے بھی اسی قسم کی خبریں ملی ہیں۔

★ پیکنگ ۲۶ - اکتوبر
پیکنگ ریڈیو نے بھارتی اخبار ہندوستان سٹینڈرڈ کے حوالے سے خبر دی ہے کہ بھارت میں اس وقت تقریباً چالیس لاکھ افراد سالانہ بھوک سے مر رہے ہیں۔ اور تیس کروڑ سے زائد افراد ایسے ہیں جن کو ایک وقت بھی پیٹ بھر کر روٹی میسر نہیں۔ ریڈیو نے ایک اور بھارتی اخبار "ٹائمز آف انڈیا" کے حوالے سے بتایا ہے کہ میسور مغربی بنگال بہار اور راجستھان کے علاقوں میں تو اجناس خوردنی کی قلت اس قدر سنگین ہو چکی ہے کہ لوگ پتے اور پودوں کی جڑیں کھا کھا کر گزارہ کر رہے ہیں۔ اس صورتحال کی ذمہ داری بڑی حد تک حکومت پر عائد ہوتی ہے جو بڑے بڑے زمینداروں اور جاگیرداروں کی سرپرستی کر رہی ہے۔

★ لندن - ۲۶ - اکتوبر
دریں اثناء لندن کا فنانشل ٹائمز لکھتا ہے کہ بھارت کا غذائی بحران سنگین ہو گیا ہے غذائی صورت حال اس قدر تشویشناک ہے کہ ماضی میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ حکومت نے درآمد پر جو پابندیاں عائد کی ہیں ان سے صنعتی پیداوار میں کمی کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔

ٹائمز آف انڈیا نے لکھا ہے کہ بھارت کے دفاعی بجٹ میں اضافہ کے سبب اشیائے صرف کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔

★ عکرہ - ۲۶ - اکتوبر
افریقی سربراہوں کی دعوت میں گھانا کے حکام کے لئے بڑی پریشان کن صورتحال پیدا ہو گئی صدر ناصر کو دعوت میں جانے سے پہلے اطلاع ملی کہ اسرائیلی سفیر بھی شریک ہے اس پر انھوں نے دعوت میں جانے سے انکار کر دیا۔ گھانا کے حکام نے کہا کہ اسرائیلی سفیر کو نکال دیا جائے گا۔ لیکن وہ اکڑ گیا۔ اور دعوت نامہ دکھاتے ہوئے باہر جانے سے انکار کر دیا۔ یہ دعوت نامہ اسے غلطی سے بھیجا گیا تھا چنانچہ صدر ناصر ہوٹل میں اپنے کمرہ ہی میں رہے

★ ماسکو - ۲۶ - اکتوبر
روسی خبر ایجنسی تاس نے الزام لگایا ہے کہ برطانوی وزیر اعظم مسٹر ولسن اپنے دورہ روڈیشیا سے بیرونی دنیا کے سامنے اپنے آپ کو بے قصور ثابت کرنا چاہتے ہیں وہ یہ تاثر دینا چاہتے ہیں کہ وہ روڈیشیا کی سفید فام اقلیت کی یک طرفہ اعلان آزادی سے باز رکھنے کے لئے اپنی بساط کے مطابق ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ روڈیشیا کے سفید فام نسل پرستوں کو برطانیہ کے بااثر خصوصاً مذامت پسند حلقوں کی مکمل حمایت حاصل ہے جس سے نسل پرستوں کے حوصلے بڑھ گئے ہیں۔

★ عدن - ۲۶ - اکتوبر
برطانوی حکام کا کہنا ہے کہ ہم نے بحر ہند کے جزیرے سوکوٹرا میں ریڈیو سٹیشن اور فوجی اڈہ بنانے کا کوئی منصوبہ تیار نہیں کیا۔ لندن کے اخبار نے یہ خبر شائع کی تھی کہ اس جزیرے میں جنوبی عرب کے ساحل سے دو سو میل دور بحرہ ہند میں واقع ہے برطانیہ ایک طاقتور ریڈیو سٹیشن بنائے گا۔ اور فوجی اڈہ بھی تعمیر کرے گا۔ اخبار نے لکھا تھا کہ فوجی کارروائیوں کے ڈائریکٹر اس سلسلے میں عدن گئے ہوئے ہیں۔

★ مدراس - ۲۶ - اکتوبر
بھارتی کانگرس پارٹی کے صدر مسٹر کامراج نے مغربی ملکوں پر کڑی نکتہ چینی کی ہے کہ انھوں نے مسئلہ کشمیر پر بھارت کی حمایت نہیں کی۔ انھوں نے کہا کہ مغربی طاقتوں نے مسئلہ کشمیر کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ وہ ایک جلسۂ عام میں تقریر کر رہے تھے۔

★ چاٹگام - ۲۶ - اکتوبر
پتنگا کے موسمیاتی دفتر کے مطابق ہوا کا شدید دباؤ کل صبح اکیاب کے قریب ساحل سے گزر گیا یہ دباؤ کم ہوتا جا رہا ہے اور شمال مشرق کو بالائی برما کے پار بڑھتا جا رہا ہے چنانچہ مشرقی پاکستان کی بندرگاہوں کو سگنل نیچے کر دینے کا حکم دے دیا گیا ہے۔

★ کھٹمنڈو - ۲۶ - اکتوبر
نیپال کے شاہ مہندر نے امید ظاہر کی ہے کہ پاکستان اور بھارت کے تنازعات کا حل جلد سے جلد نکل آئے گا۔ یوم اقوام متحدہ پر ایک پیغام میں انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ پاکستان اور بھارت کے تنازعات کا اب حل تلاش کر لیا جائے گا جس کے تحت دونوں کے مفادات کا تحفظ ہوگا۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی تعریف کی اور کہا کہ اس نے دنیا کو بھیانک جنگ سے بچا لیا جو نیپال کے دو ہمسایہ ملکوں پاکستان اور بھارت میں چھڑ گئی تھی اس دور میں اقوام متحدہ کی کامیابی بڑی اہمیت رکھتی ہے تاہم اس ناکامی کے خطرناک نتائج برآمد ہوں گے شاہ مہندر نے تخفیف اسلحہ اور زیادہ سے زیادہ ایٹمی اسلحہ کے رجحان کو ختم کرنے پر زور دیا۔

لیڈر بقیہ صفحہ ۲

یہ نہیں کہ ہندو سورن جاتی اس کو اپنے تک ہی محدود رکھنا چاہتے ہیں اور کسی کے مذہب میں دخل اندازی نہیں کرنا چاہتے ہرگز نہیں۔ وہ ہندوستان کے بیالیس کروڑ انسانوں کو اول تو مٹا دینا چاہتے ہیں ورنہ ان کو ایسا غلام بنا لینا چاہتے ہیں جو صرف ان کا جھوٹا ہی کھا کر گزارہ کرے۔ جو علم حاصل نہیں کر سکتا جو کوئی پوجا پاٹ نہیں کر سکتا صرف جانوروں کی طرح رہے تو رہے ورنہ اس کو زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں۔ سب سے پہلے وہ مسلمانوں کو ختم کرنا چاہتے ہیں کیونکہ یہی بڑی اقلیت ہے پھر سکھوں، عیسائیوں، جینیوں وغیرہ پر ہاتھ صاف کریں گے۔ اچھوت تو اچھوت ہیں ہی پھر وہ تمام ہمسایہ ملکوں کو ایک ایک کر کے اپنا غلام بنائیں گے۔ اور اس طرح پھیلتے پھیلتے ساری دنیا سورن ہندوؤں کی جاگیر بن جائے گی۔

روس۔ امریکہ۔ برطانیہ کو سوچنا چاہئے کہ جنوب مشرقی ایشیا میں کمیونزم بڑا خطرہ ہے یا ہندو فسطائیت۔

بھارت جنگ کی تیاریوں میں مصروف ہے

ہم ہر خطرے کا پورے عزم کے ساتھ مقابلہ کریں گے یومِ انقلاب پر صدر ایوب کا پیغام

راولپنڈی ۲۷ اکتوبر۔ صدر ایوب نے اعلان کیا ہے کہ بھارت جب تک معاندانہ رویہ اور جارحانہ سرگرمیاں ترک نہیں کرتا۔ پاکستان اپنے دفاعی انتظامات میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں جتنا بڑا خطرہ لاحق ہوگا ہم اتنے ہی زیادہ عزم کے ساتھ اس کے مقابلے کی تیاری کریں گے۔ صدر نے خبردار کیا کہ بھارتی حکمران اپنی حالیہ شکست سے عبرت حاصل کرنے کی بجائے پاکستان پر ایک اور حملے کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔

صدر نے یوم انقلاب کے موقع پر قوم کے نام ایک پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ پاکستان اور بھارت کے مستقبل کا انحصار امن پر ہے اور بھارتی رہنماؤں کو اس بات پر اچھی طرح غور کرنا چاہیئے کہ کیا بھارتی عوام ایک ایسے مستقبل کو پسند کرتے ہیں جس میں کشیدگی اور انتشار کے سوا اور کچھ نہ ہو اور کیا وہ ایسی فضا میں رہنا چاہتے ہیں جس میں مسلسل جنگ کے بادل چھائے رہیں۔

قومی تعمیر نو

صدر ایوب نے بھارت کے حکمرانوں کو مشورہ دیا کہ اگر وہ پڑوسی ملکوں کے ساتھ اچھے اور دوستانہ تعلقات کو پسند نہیں کرتے تو کم سے کم اپنے عوام کی بھلائی کے لئے اس بات کا احساس کریں کہ بھارتی عوام کے مفادات جنگ کی بجائے امن میں پنہاں ہیں۔

صدر مملکت نے کہا کہ اس ابتلاء اور آزمائش کے موقع پر اپنے اصولوں پر ہمارا یقین اور محکم ہو گیا ہے اور ہمارے عوام میں قربانی کا ایسا جذبہ پیدا ہوا ہے جو کبھی سرد نہیں پڑ سکتا انھوں نے ایسے نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا جو کسی بھی حالت میں ختم نہیں ہو سکتا۔ لیکن ضرورت اب اس بات کی ہے کہ اس جذبہ کو زندہ رکھا جائے ہماری بقا اور ہمارے طریق زندگی کو اس وقت جو خطرات لاحق ہیں ان کو ذہن میں رکھتے ہوئے قوم کی تعمیر نو کے کام کو جاری رکھا جائے اور اس بات پر کامل یقین رکھا جائے کہ فتح بالآخر حق کی ہوگی۔

انہوں نے کہا آج سے سات سال قبل قوم نے سیاسی استحکام، اقتصادی ترقی اور قومی تعمیر نو کے لئے انتہائی اہم قدم اٹھایا تھا ۱۹۵۸ء میں انقلاب اس وقت برپا ہوا جب پاکستان ایسے سنگین داخلی مسائل میں گھرا ہوا تھا کہ اگر انہیں حل کرنے کی طرف توجہ نہ دی جاتی تو مملکت کی بنیادیں ہل جاتیں۔

آج ہمیں نئی قسم کے مسائل کا سامنا ہے بھارت نے ہم پر اس موقع پر بھرپور حملہ کیا کہ وہ ہمیں تباہ و برباد کر دے گا۔ اور ہمارا ایمان متزلزل کر دے گا اس میں بھارت کو م ناکامی ہوئی اور اس کا پاکستان کی فتح کا خواب، پاکستانی عوام کے اتحاد، تنظیم اور یقین محکم کی مضبوط چٹان سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گیا چاہیئے تو یہ تھا کہ بھارتی حکمران امن کے متعلق سوچتے لیکن وہ اپنے تمام وسائل جنگی ساز و سامان کو صیقل کرنے اور مزید ساز و سامان اکٹھا کرنے پر صرف کر رہے ہیں تاکہ وہ ایک بار پھر حملہ کر سکیں۔

امن کی خواہش

صدر نے کہا بین الاقوامی مسائل طاقت سے کبھی حل نہیں ہوئے پاکستان اور بھارت کے مستقبل کا انحصار امن پر ہے اور دنیا بھر کے عوام امن ہی کے خواہش مند ہیں انسانیت کا منتہائے مقصود مسرت ہے اور اسی کے لئے دنیا کی تمام متمدن حکومتیں کوشاں ہیں یہ مقصد جارحیت اور استعمال انگیزیوں کے ذریعہ حاصل نہیں ہو سکتا مجھے توقع ہے کہ بھارت کے حکمران بھی یہ محسوس کریں گے کہ ان کے عوام کا مفاد بھی امن ہی میں ہے۔

آج پورے ملک میں سادگی کے ساتھ یومِ انقلاب منایا جا رہا ہے

راولپنڈی ۲۷ اکتوبر۔ آج سارے ملک میں سادگی کے ساتھ یومِ انقلاب کی تقریب منائی جا رہی ہے ہنگامی حالات کے پیش نظر حکومت کے تمام دفاتر کھلے رہے اور چراغاں بھی نہیں ہوگا۔ اس تقریب کا آغاز مساجد میں نماز شکرانہ ادا کرنے اور پاکستان کی حفاظت کے لئے بارگاہ ایزدی میں دعائیں کرنے سے کیا گیا مختلف شہروں میں نوجوانوں کی رضاکار تنظیموں کا مارچ پاسٹ ہوا۔ سرکاری عمارتوں پر قومی جھنڈے لہرائے گئے اور ریڈیو پاکستان اپنے خاص پروگرام نشر کر رہا ہے

مقبوضہ کشمیر میں ہڑتالوں اور مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے

پولیس طلبہ کو جسمانی ایذائیں دے رہی ہے

مظفر آباد ۲۷ اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر کی انقلابی کونسل کے ہیڈ کوارٹر پہنچنے والی خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے مختلف شہروں اور قصبوں میں ابھی تک مکمل ہڑتال کا سلسلہ جاری ہے۔ طلباء جگہ جگہ بھارت کی سامراجی حکومت کے خلاف مظاہرے کر رہے ہیں۔ اور رائے شماری کے حق میں نعرے لگا رہے ہیں اور جن طلباء کو پرسوں گرفتار کیا گیا ان کی رہائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ طلباء کی مرکزی کمیٹی نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ گرفتار شدہ طلباء کو ہندوستانی پولیس جسمانی ایذائیں دے کر انہیں اپنے موقف سے ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔

اننت ناگ کے قریب ایک مقام سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پولیس نے تین دکانوں کے تالے جبراً توڑ ڈالے اور ایک خاندان کے سارے افراد کو گرفتار کر کے لے گئی۔

چین کینیڈا سے ۴ کروڑ ڈالر کا اناج حاصل کریگا

اٹاوہ ۲۷ اکتوبر۔ چین اور کینیڈا کی حکومتوں نے ایک اہم معاہدہ پر دستخط کئے ہیں جس کی رو سے چین کینیڈا سے چالیس کروڑ ڈالر سے زیادہ مالیت کا گیہوں کینیڈا سے حاصل کرے گا کینیڈا کے وزیر اعظم اس معاہدہ کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ اس سے پہلے کبھی اتنا بڑا سودا نہیں ہوا تھا

جالندھر کے دو سکھ اخبار حکومت نے بند کر دیئے

جالندھر ۲۷ اکتوبر۔ مشرقی پنجاب کی حکومت نے سکھوں کے دو مشہور اخبار پرچار اور جتھیدار بند کر دیئے ہیں۔ ان دونوں اخباروں کے پرنٹر پبلشر مشہور اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کے بیٹے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ پابندی ان اخباروں کی طرف سے پنجابی صوبہ کے مطالبہ کی تائید کرنے کی وجہ سے لگائی گئی ہے۔

اقوامِ متحدہ کی تحقیقاتی کمیٹی یا خود سیکرٹری جنرل کشمیر کا دورہ کریں

اقوامِ متحدہ ۲۷ اکتوبر۔ پاکستان نے سلامتی کونسل میں تجویز پیش کی ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام پر بھارت کے وحشیانہ مظالم کی تحقیقات کے لئے حقائق دریافت کرنے والی کمیٹی یا خود سیکرٹری جنرل کو فوری طور پر وہاں بھیجا جائے۔ جو نہتے اور مظلوم کشمیری عوام پر بھارت کی بربریت کا بچشم خود معائنہ کرنے کے بعد اس صورت حال کو ختم کرنے کے لئے مفارشات پیش کریں۔

وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے سلامتی کونسل کو بتایا کہ پاکستان کے عوام ان حالات پر خاموش تماشائی نہیں رہ سکتے اور وہ بھارت کو کشمیری مسلمانوں پر وحشیانہ مظالم جاری رکھنے کی قطعاً اجازت نہیں دیں گے۔

بھارت روس اور چیکوسلاویکیہ سے بھی فوجی سامان لینا چاہتا ہے

لندن ۲۷ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بھارت مغربی ممالک کے علاوہ روس اور چیکوسلاویکیہ سے بھی فوجی سامان حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے

"ڈیلی ٹیلی گراف" کی اطلاع کے مطابق بھارت کے وزیر خزانہ مسٹر کرشنم اچاری چیکوسلواکیہ اور روس کا دورہ کر رہے ہیں۔

RAILWAY TELEGRAPH